# 46704-ہوٹل میں سیکورٹی گارڈکی ملازمت کا حکم

## سوال

میں ہوٹل میں سیکورٹی گارڈکی ملازمت کرتا ہوں، کیا میرا یہ کام حرام ہے یا حلال ؟

## پسندیدہ جواب

ہوٹلوں میں
سیکورٹی گارڈاورچوکیدار کی ملازمت کرنا جائز ہے، لیکن اگر ہوٹلوں میں فسق و فجور علی الاعلانیہ ہوتا ہو، اوراس میں اللہ تعالی کی حرمتیں پامال کی جاتی ہوں، اور شراب نوشی وزنا وغیرہ ہوتا ہو تو وہاں یہ ملازمت گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں معاونت ہوگی، اور برائی کا انکار کرنے اوراس سے روکنے کوترک کردینا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسے شخص کے
بارہ میں فتوی دریافت کیا گیا جورہائشی فلیٹوں اورکمروں میں ملازمت کرتا، اوراللہ تعالی کے غضب کودعوت دینے والے کام کا مشاہدہ کرتا رہتا، ان فلیٹوں اورکمروں میں زنا، لواطت اور شراب نوشی، اورجواو قماربازی جیسے اعمال کا ارتکاب ہوتا ہے، اس کی ملازمت اور تنخواہ کا حکم کیا ہوگا؟

توکمیٹی کا جواب تھا :

آپ کے لیے ایسے شخص کے پاس ملازمت
اورکام کرنا جائز نہیں، جوفلیٹ اورکمرے کرایہ پر دیتا ہواوران کمروں میں معصیت وگناہ اوربرے افعال کا ارتکاب ہوتا ہو، کیونکہ یہ گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں معاونت ہے، اوراس کے عوض میں آپ کی حاصل کردہ اجرت آپ پر حرام ہے، کیونکہ یہ ایک حرام کام کے عوض میں ہے.

لھذا آپ کوکسی اور مباح اورجائز
طریقہ سے روزی تلاش کرنا چاہیے، اور حلال کمائی میں حرام سے کفایت ہے، اورپھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان تو یہ ہے کہ :

**.{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا}.** الطلاق (2–3).

اللہ تعالی آپ اور سب مسلمان کے کام آسان فرمائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (110/15).

واللہ اعلم.